

(۲)

ڈاکٹر اسرار احمد

علامہ اقبال اور ہم

۴۲

صفحات

۱/۵۰

قیمت

مرکزی انجمن خدام القرآن - ۱۲ افغانی روڈ، بس آباد، لاہور

پتہ

۲ مئی ۱۹۶۴ء کی شام کو ایچی کالج لاہور میں ایک منعقدہ اجتماع میں جو بیاد علامہ اقبال

منعقد کیا گیا تھا، ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے یہ مقالہ پڑھا تھا۔ اس میں موصوف نے علامہ مرحوم کے ان تین پہلوؤں کی تفصیل پیش فرمائی ہے۔

ایک یہ کہ یہ مملکتِ خداداد پاکستان علامہ مرحوم کے تخیل کا نتیجہ ہے۔

دوسرا یہ کہ وہ عالمی ملتِ اسلامی کی عظمتِ رفتہ کے مرثیہ خواں اور اس کی نشاۃ ثانیہ کے

سب سے بڑے مدی خوان بھی ہیں۔

تیسرا یہ کہ دینِ حق کی تجدید اور اس کے حقائق و اسرار و رموز کے نشر و اشاعت کے عظیم

نقیب بھی ہیں۔

روحِ دین کی تشریح و تعبیر، فلسفہِ خودی، روحِ شریعت، نظامِ دین کی توضیح و تفسیر، اقبال

اور قرآن جیسی ذیلی سرخیوں کے تحت افکارِ اقبال سے میر جاوید سمبٹ کی گئی ہے۔ رسالے کے آخر

میں ان فارسی اشعار کا ترجمہ بھی دیدیا گیا ہے، جن کا مقالے میں ذکر کیا گیا ہے۔

علامہ اقبال بہت کچھ تھے لیکن سبھی کچھ نہیں تھے، اس لیے اس کا تعارف پیش کرتے ہوئے

زیادہ مبالغہ سے پرہیز کیا جائے تو بہتر ہے۔ کیونکہ مرحوم ملتِ اسلامیہ کی عظیم دولت و ضرور

ہیں لیکن دین میں وہ سد یا مغتی نہیں ہیں۔ ان کا دل، ان کے دماغ سے زیادہ قابلِ احترام

ہے۔ اور صرف اسی حد تک ہم ڈاکٹر موصوف سے اتفاق کر سکتے ہیں۔

الطُّرُقُ الْحَكِيمَةُ — فی الیاتہ الشَّرعیَّة (عربی)

تالیف: حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ

حال ہی میں یہ کتاب نوٹو آفسٹ کے ذریعہ شائع ہوئی ہے۔ کاغذ عمدہ، سائز ۲۶×۲۰

بہترین سنہری ڈاٹائی دار، مضبوط جلد، ہدیہ صرف ۴ روپے، رعایتی قیمت مع معمول ڈاک، ہمیں وہ پلے
متی آرڈر سال کر کے مذکورہ کتاب بذریعہ جیشتری گھر بیٹھے حاصل کریں۔

سبحانی اکیڈمی - ۱۹ آرڈو بازار لاہور